© rasailojaraid.com

نقش آغاز　　　　　　　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　　　　　　　راشد الحق سمیع حقانی

سوات میں معاہدہ امن اور نظام عدل کے نفاذ کا خوش آئند اعلان

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے　　　　　　　ہے عیاں فتنہ تاتار کے افسانے سے

اغیار کو خوش کرنے کیلئے حکمرانوں نے جلتے ہوئے صوبہ سرحد اور سوات میں جو آگ سلگائی تھی، الحمدللہ گزشتہ دنوں اس کی تپش اور حرارت میں کافی کمی آگئی جب صوبہ سرحد کی حکومت اور سوات کی معروف تنظیم تحریک نفاذ شریعت کے درمیان پشاور میں ایک تاریخی معاہدہ امن اور نظام عدل ریگولیشن ایکٹ پر دستخط ہوئے۔ اس اعلان سے صوبہ سرحد اور سوات کے نیم مردہ جانوں میں زندگی اور خوشی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔ اور انہیں جینے کی ایک نئی امید اور نئی صبح دیکھنے کو ملی۔ گزشتہ ایک سال سے زائد وادی سوات جہنم کی وادی کا منظر پیش کر رہی تھی، حکومت اور تحریک طالبان میں خطرناک جنگ جاری تھی۔ جس میں ہزاروں افراد آگ و بارود کی نذر ہو گئے۔ اربوں روپوں کی جائیدادیں اور املاک ضائع ہو گئیں اور سرکاری عمارتیں اور پل تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ پوری وادی سوات میں موت کا سناٹا تھا، یہ کیوں ہوا؟ اس کا جواب حکمرانوں نامہ اعمال سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ کیوں انہوں نے امریکہ سے تعاون کر کے پرائی آگ کیلئے اپنا گھر بار اس میں تج دیا؟ اور کیوں وادی سوات کے باسیوں کے سالوں پرانے دیرینہ مسئلہ نظام عدل کے نفاذ میں لیت و لعل سے کام لیا؟ اور کیوں ماضی کے کیئے گئے وعدوں سے بار بار انحراف اور وعدہ خلافی کس کے کہنے پر کی گئی؟ اب جبکہ سوات میں حکومتی رٹ بالکل ختم ہو گئی تھی اور صوبائی و وفاقی حکومتیں مکمل طور پر ناکام ہو گئی تھیں اور خطرہ یہ تھا کہ جلد ہی بچے کھچے صوبہ سرحد میں تحریک طالبان پھیل جائے گی تو بادل نخواستہ اے این پی کے سیکولر حکمران معاہدہ امن کرنے پر مجبور ہو گئے ورنہ کہاں نظام عدل کی تنفیذ کا اعلان اور کہاں اسفندیار ولی خان اور آصف علی زرداری؟

بہر حال اسے حالات کا جبر کہیئے یا واقعات کا کرشمہ۔ لیکن اب تک کے اقدامات سے تو یوں لگ رہا ہے کہ صوبائی حکومت اس میں مخلص ہے۔

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے　　　　　　　ہے عیاں فتنہ تاتار کے افسانے سے

تحریک نفاذ شریعت کے ساتھ جمعیت علماء اسلام (س) اور اس کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ ان کی وابستگی بہت پرانی ہے۔ ابتداء ہی سے ہم ان کے جائز مطالبے کا بھرپور ساتھ دیتے چلے آ رہے ہیں۔ اس معاہدہ کو کامیاب بنانے میں بھی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا بڑا عمل دخل در پردہ رہا ہے۔ معاہدہ کے دن بھی حضرت مولانا مدظلہ اس موقع پر موجود تھے۔ اور آپ نے صوبائی حکومت کے حکمرانوں کے سامنے حالات کی نزاکت کو بھانپنے اور سمجھداری سے کام لیتے اور نظام عدل ریگولیشن کی برکات سے انہیں آگاہ کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی

© rasailojaraid.com